۴ اے وادیِ لولاب

علامہ اقبال (۱۸۷۷ء-۱۹۳۸ء)

اس غزل کی تدریس کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم/غزل کے عناصر (مصرع، شعر، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع، مطلع ثانی) کی شناخت کر سکیں۔
- نظم/غزل کے اشعار کے حوالوں (شاعری کے پس منظر، انداز بیان، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- مختلف عبارتیں (نظمیہ اشعار) پڑھ کر ان میں درج معلومات اور تصورات کا پیش کش کے لحاظ سے تجزیہ کر سکیں۔
- مختلف تحاریر پڑھ کر ان میں سے عالمی مسائل کی نشان دہی کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کر سکیں۔
- مفہوم برقرار رکھتے ہوئے متن میں متبادلات سے واقف ہوتے ہوئے استعمال کر سکیں۔
- ہدایات و اشارات کے مطابق کسی نادیدہ اقتباس (منظوم و منثور) کی تفہیم / تنقید و تجزیہ / تبصرہ کر سکیں۔

پڑھیں

پانی ترے چشموں کا تڑپتا ہوا سیماب
مرغانِ سحر تیری فضاؤں میں ہیں بیتاب
اے وادیِ لولاب

گر صاحبِ ہنگامہ نہ ہو منبر و محراب
دیں بندۂ مومن کے لیے موت ہے یا خواب
اے وادیِ لولاب

ہیں ساز پہ موقوف نوا ہائے جگر سوز
ڈھیلے ہوں اگر تار تو بے کار ہے مضراب
اے وادیِ لولاب

www.ilmkidunya.com

مُلّا کی نظر نورِ فراست سے ہے خالی
بے سوز ہے میخانۂ صوفی کی مئے ناب
اے وادیِ لولاب

بیدار ہو دل جس کی فغانِ سحری سے
اس قوم میں مدت سے وہ درویش ہے نایاب
اے وادیِ لولاب

(ارمغانِ حجاز)

علامہ اقبال (۱۸۷۷ء۔۱۹۳۸ء)

محمد اقبال نام اور تخلص اقبال تھا۔ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام نور محمد اور والدہ کا نام امام بی بی تھا۔ ابتدائی تعلیم سیالکوٹ میں حاصل کی۔ میٹرک کا امتحان امتیازی حیثیت سے پاس کرنے کے بعد مرے کالج سیالکوٹ میں داخل ہوئے جہاں خوش قسمتی سے انھیں مولوی سید میر حسن ایسے شفیق استاد مل گئے، جن سے انھوں نے بہت فیض حاصل کیا۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے اقبال نے فلسفے کے مضمون میں ایم۔ اے کیا۔ یہاں انھیں پروفیسر ٹامس آرنلڈ جیسے استاد اور رہنما کی صحبت سے فیض یاب ہونے کا بھرپور موقع میسر آیا۔ گورنمنٹ کالج لاہور میں کچھ عرصہ انھوں نے تدریس کے فرائض انجام دیے مگر علم کی لگن انھیں یورپ لے گئی۔ قیامِ یورپ کے دوران انھوں نے کیمبرج یونیورسٹی سے بار ایٹ لا کی ڈگری حاصل کی۔ علاوہ ازیں میونخ یونیورسٹی، جرمنی سے پی ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۰۸ء میں وہ وطن واپس آ گئے اور اپنی شاعری کے ذریعے ملک و قوم کی اصلاح اور بیداری میں مصروف ہو گئے۔

علامہ اقبال نے اردو اور فارسی میں پُراثر اور ولولہ انگیز شاعری کی۔ انھوں نے اپنی شاعری کے ذریعے ملتِ اسلامیہ کے تنِ مردہ میں زندگی کی لہر دوڑا دی اور اپنے اثرانگیز کلام سے عالمِ اسلام کو گراں خوابی سے بیدار کیا۔

اقبال کی اردو شاعری کی کتابوں میں بانگِ درا، بالِ جبریل اور ضربِ کلیم شامل ہیں۔ ارمغانِ حجاز میں بھی کچھ نظمیں اردو میں ہیں جب کہ اس کا بیشتر حصہ فارسی میں ہے۔ یہ سب مجموعے کلیاتِ اقبال کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔

مشق

۱۔ شاعری کی تکنیک اور اسلوب پر مبنی درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

الف۔ اقبال نے اپنی شاعری سے برصغیر کے مسلمانوں کو کیا پیغام دیا؟

ب۔ "اے وادیِ لولاب" کی روشنی میں آزاد نظم اور پابند نظم میں فرق واضح کریں۔

ج۔ علامہ اقبال کو صاحبانِ منبر و محراب سے کیا شکایت ہے؟

د۔ نوا ہائے جگر سوز کا انحصار کس بات پر ہے؟

و۔ علامہ اقبال کو مُلّا اور صوفی سے کیا شکایت ہے؟

www.ilmkidunya.com

۲۔ علامہ اقبال نے درج ذیل اشعار میں اپنے بیٹے جاوید اقبال کو نصیحت کی ہے کہ دنیا میں اگر نام اور مقام بنانا چاہتے ہو تو خودی اور خودداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے شب و روز خود تخلیق کرنے ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو اپنی ہمت کے بل بوتے پر ہی مقام بنانا پڑتا ہے۔ مغربی تہذیب کی چکا چوند ہماری آنکھوں کو خیرہ تو کر سکتی ہے لیکن ہمارے دلوں کو گرما نہیں سکتی۔ اس لیے اپنی مشرقی تہذیب و تمدن اور رسم و رواج پر فخر کرنا ہی ہمارے لیے اعزاز کی بات ہے۔

ان ہدایات اور اشارات کے مطابق درج ذیل نظم پارے کی تفہیم/تنقید و تجزیہ/تبصرہ کرنے کی مشق کریں۔

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر

خدا اگر دلِ فطرت شناس دے تجھ کو
سکوتِ لالہ و گُل سے کلام پیدا کر

اُٹھا نہ شیشہ گرانِ فرنگ کے احساں
سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر

میں شاخِ تاک ہوں میری غزل ہے میرا ثمر
مرے ثمر سے مے لالہ فام پیدا کر

مرا طریق امیری نہیں فقیری ہے
خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر

۳۔ درج ذیل نظم پارے کی اشعار کے حوالوں کے ساتھ تشریح کریں۔

گر صاحبِ ہنگامہ نہ ہو منبر و محراب
دیں بندۂ مومن کے لیے موت ہے یا خواب

اے وادیٔ لولاب

www.ilmkidunya.com

ہیں ساز پہ موقوف نوا ہائے جگر سوز
ڈھیلے ہوں اگر تار تو بے کار ہے مضراب
اے وادیِ لولاب

۴۔ بیسویں صدی کا آغاز ساری دنیا میں بالعموم اور ہندوستان میں تحریکِ آزادی زوروں پر تھا۔ شاعر، ادیب، مفکر اور دانش ور اپنے اپنے انداز میں طلبہ کی تعلیم و تربیت ملک و قوم کے حوالے سے جوش و خروش کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ علامہ اقبال کا شعری مجموعہ ''بانگِ درا'' پڑھیں اور نظم ''شکوہ اور جوابِ شکوہ'' میں درج معلومات اور تصورات کا پیش کش کے لحاظ سے تجزیہ کریں۔

۵۔ علامہ اقبال نے اپنی شاعری میں عالمِ انسانی کو درپیش عالمی مسائل کی جابجا نشان دہی کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے تئیں ان کے حل کی تجاویز بھی پیش کیں۔ آپ نے نظم ''اے وادیِ لولاب'' پڑھی۔ اس میں موجود مسلمانوں کو درپیش عالمی مسائل کی نشان دہی کریں اور ان کے حل کے لیے تجاویز بھی پیش کریں۔

۶۔ مفہوم برقرار رکھتے ہوئے درج ذیل نظمیہ متن میں متبادلات سے واقف ہوتے ہوئے اُنھیں اپنی تحریر و تقریر میں استعمال کریں۔

بیدار ہو دل جس کی فغانِ سحری سے
اس قوم میں مدت سے وہ درویش ہے نایاب
اے وادیِ لولاب

سرگرمی

ا۔ ''یومِ اقبال'' کے موقع پر نظم ''اے وادیِ لولاب'' کو ٹیبلو کی صورت میں تقریب میں پیش کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- علامہ اقبال کی شاعری کے اہم موضوعات کے حوالے سے طلبہ کو آگاہی دیں۔

www.ilmkidunya.com